۴۱۔ حٰمٓ السجدہ

نـام اس سورہ کا آغاز حٰـم کے حروف سے ہوتا ہے۔اور آیت ۳۷ میں اللہ ہی کوسجدہ کرنے کا حکم آیا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'حٰم السَّجدہ' ہے۔

زمانۂ نزول مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون قرآن کا انکار کرنے والوں کو متنبہ کرنا،اور اس پر ایمان لانے والوں کو خوشخبری دینا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۸ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ قرآن کی قدر پہچانو۔

آیت ۹ تا ۱۸ میں منکرین کو دعوتِ فکر دی گئی ہے۔اور وحی ورسالت کو جھٹلانے کے نتیجہ میں آنے والے عذاب سے آگاہ کر دیا ہے۔

آیت۱۹ تا ۲۵ میں اللہ کے دشمنوں کا وہ انجام بیان ہوا ہے،جس سے وہ قیامت کے دن دوچار ہوں گے۔

آیت۲۶ تا ۲۹ میں قرآن کے خلاف ہنگامہ برپا کرنے والوں کو جہنم کی وعید سنائی گئی ہے۔

آیت۳۰ تا ۳۶ میں ان لوگوں کو جنت کی بشارت دی گئی ہیں،جو کافروں کی اس ہنگامہ آرائی اور تمام مخالفتوں کے باوجود اپنے ایمان پر قائم رہے۔ساتھ ہی انہیں دعوت کی راہ میں مخالفین سے درگزر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

آیت۳۷ تا۴۰ میں اللہ کا واحد معبود ہونے،اور مُردوں کے اٹھائے جانے پر قادر ہونے کی نشانیاں واضح کی گئی ہیں۔

آیت۴۱ تا ۴۶ میں واضح کیا گیا ہے کہ قرآن کس شان کی کتاب ہے،اور منکرین اس کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہیں اور اس کے کیا نتائج مرتب ہوں گے۔

آیت۴۷ تا ۵۱ میں انسان کے مشرکانہ رویہ اور منکرِ قیامت ہونے پر گرفت ہے۔

آیت ۵۲ تا۵۴ سورہ کے خاتمہ کی آیات ہیں،جن میں قرآن کے بارے میں منکرین کے شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے پیشین گوئی کی گئی ہے کہ عنقریب اس کی صداقت کی نشانیاں آفاق وانفس میں ظاہر ہوں گی۔

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾

تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ وَفِیْۤ اٰذَانِنَا وَقْرٌ
وَّمِنْۢ بَیْنِنَا وَبَیْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾

قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
فَاسْتَقِیْمُوْۤا اِلَیْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِكِیْنَ ﴿۶﴾

الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾

قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ
وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹﴾

وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِیْهَا وَقَدَّرَ فِیْهَاۤ
اَقْوَاتَهَا فِیْۤ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآىِٕلِیْنَ ﴿۱۰﴾

۴۱-سُوْرَۃُ حٰمٓ اَلسَّجْدَۃ

آیات: ۵۴

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ حا ۔ میم۔

۲ یہ رحمٰن ورحیم کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

۳ ایک ایسی کتاب جس کی آیتیں کھول کر بیان کی گئی ہیں ۔عربی قرآن ۔ان لوگوں کیلئے جو علم رکھتے ہیں۔

۴ خوشخبری دینے والی اور آگاہ کرنے والی ۔مگر ان میں سے اکثر لوگوں نے منہ پھیرا اور وہ اس کو سنتے ہی نہیں۔

۵ کہتے ہیں، جس چیز کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو، ہمارے دل اس کی طرف سے پردہ میں ہیں، اور ہمارے کان بہرے ہیں، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب حائل ہے۔ تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے رہیں گے۔

۶ کہو، میں تمہاری ہی طرح ایک بشر ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا الٰہ (معبود) ایک ہی اللہ ہے۔ تو تم سیدھے اسی کا رخ کرو۔ اور اس سے معافی چاہو۔ تباہی ہے مشرکین کیلئے۔

۷ جو زکوٰۃ نہیں دیتے، اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔

۸ البتہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔

۹ کہو، کیا تم اس ہستی کا انکار کرتے ہو اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو، جس نے دو دن میں زمین بنائی؟ وہی تو رب العالمین ہے۔

۱۰ اس نے زمین میں اوپر سے پہاڑ گاڑ دیئے، اور اس میں برکتیں رکھیں، اور غذائی سامان رکھا، یہ چار دنوں میں ہوا۔ (یہ نعمتیں) یکساں ہیں تمام طلب کرنے والوں کے لئے۔

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱ پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی جو دھویں کی شکل میں تھا۔ اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا: حکم کی تعمیل کرو رضامندی سے یا بغیر رضامندی کے۔ انہوں نے کہا ہم نے تعمیل کی رضامندی سے۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا
وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾

۱۲ تو اس نے سات آسمان بنا دیئے دو دنوں میں، اور ہر آسمان میں اس کے احکام وحی کر دئے۔ ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت بخشی، اور اس کو محفوظ کر دیا، یہ اس ہستی کی منصوبہ بندی ہے جو غالب اور نہایت علم والا ہے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ؕ ﴿۱۳﴾

۱۳ اب اگر یہ بے رخی برتتے ہیں تو ان سے کہو، میں تمہیں اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں، جس طرح کا عذاب عاد اور ثمود پر ٹوٹ پڑا تھا۔

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴ جب ان کے رسول ان کے آگے اور پیچھے سے آئے، کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، تو انہوں نے کہا ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل کرتا۔ لہٰذا ہم اس پیغام کو نہیں مانتے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو۔

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا
مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ
مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵ عاد کا واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے زمین میں گھمنڈ کیا جس کا انہیں کوئی حق نہیں تھا۔ اور کہنے لگے کون ہے ہم سے زیادہ زور آور؟ انہوں نے یہ نہ سوچا کہ جس نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے زیادہ زور آور ہے۔ اور ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶ بالآخر ہم نے ان پر منحوس دنوں میں، تند ہوا بھیجی، تاکہ انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزا چکھائیں اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہوگا۔ اور وہ کوئی مدد نہ پا سکیں گے۔

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ
صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ رہے ثمود تو ہم نے ان کو راہ دکھائی۔ لیکن انہوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھے پن کو پسند کیا۔ تو ان کے کرتوتوں کی وجہ سے ان کو ذلت کے تباہ کن عذاب نے پکڑ لیا۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور اللہ سے ڈرتے تھے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۹﴾

۱۹ اور وہ دن جب اللہ کے دشمنوں کو جہنم کی طرف لے جانے کے لئے اکٹھا کیا جائے گا۔ اور ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ
وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾

۲۰ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچ جائیں گے، تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی جلدیں ان کے خلاف گواہی دیں گی کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ
الَّذِي أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ
تُرْجَعُونَ ﴿۲۱﴾

۲۱ وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ وہ کہیں گی ہمیں اسی اللہ نے گویا کر دیا جس نے ہر چیز کو گویا کیا۔۔۔ اسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اب تم اسی کی طرف لوٹائے جا رہے ہو۔

وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ
وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ
لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾

۲۲ اور تم یہ اندیشہ نہ رکھتے تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری جلدیں تمہارے خلاف گواہی دیں گی، بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا تھا کہ اللہ بھی ان بہت سی باتوں کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو۔

وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم
مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾

۲۳ اپنے رب کے بارے میں تمہارا یہی گمان تھا جس نے تم کو ہلاکت میں ڈالا اور تم خسارہ میں پڑ گئے۔

فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم
مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۲۴﴾

۲۴ اب اگر وہ صبر کریں تو جہنم ہی ان کا ٹھکانا ہے۔ اور اگر وہ معافی مانگیں گے تو انہیں معاف نہیں کیا جائے گا۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن
قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۲۵﴾

۲۵ اور ہم نے ان پر ایسے ساتھی مسلط کر دیئے تھے جو ان کے آگے اور پیچھے کی ہر چیز ان کو خوشنما بنا کر دکھاتے تھے۔ بالآخر ان پر بھی میرا وہ فرمان پورا ہو کر رہا، جو ان سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں کے گروہوں پر پورا ہوا تھا۔ وہ تباہ ہو کر رہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ
وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾

۲۶ جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں اس قرآن کو نہ سنو اور اس (کی تلاوت) میں شور و غل مچاؤ تاکہ تم غالب رہو۔

فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾

۲۷ ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے اور جو بدترین کام وہ کرتے رہے ہیں، ان کا بدلہ ضرور انہیں دیں گے۔

ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ
جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾

۲۸ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی جہنم۔ اسی میں ان کے لئے ہمیشگی کا گھر ہوگا۔ یہ سزا ہے اس بات کی کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ان جنوں اور انسانوں کو دکھا دے، جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے روند ڈالیں گے تا کہ وہ نچلے بن کر رہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾

۳۰ جن لوگوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے، پھر اس پر استقامت اختیار کی، یقیناً ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو۔ اور خوش ہو جاؤ جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا تھا۔

نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

۳۱ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے، اور آخرت میں بھی ہیں۔ اس میں تمہارا دل جو چاہے گا وہ تمہیں ملے گا اور جو چیز بھی تم طلب کرو گے تمہیں ملے گی۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾

۳۲ یہ سامانِ ضیافت ہے اس (ہستی) کی طرف سے، جو غفور اور رحیم ہے۔

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

۳۳ اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے، جو اللہ کی طرف بلائے نیک عمل کرے، اور کہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں۔

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ بھلائی اور بُرائی یکساں نہیں ہو سکتی۔ بُرائی کو اس طریقہ سے دور کرو جو سب سے بہتر ہو۔ اس صورت میں تم دیکھو گے کہ تمہارے اور جس شخص کے درمیان عداوت تھی، وہ گویا گہرا دوست بن گیا ہے۔

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾

۳۵ مگر اس کی توفیق ان ہی لوگوں کو ملتی ہے، جو صبر کرتے ہیں، اور یہ (فہم) ان ہی کو حاصل ہوتا ہے، جو بڑی قسمت والے ہوتے ہیں۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾

۳۶ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کوئی اکساہٹ پیدا ہو، تو اللہ کی پناہ مانگو۔ وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷ اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند۔ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو، بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان سب چیزوں کو پیدا کیا ہے، اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو۔

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِندَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۩ ﴿٣٨﴾

۳۸ لیکن اگر یہ تکبر کرتے ہیں تو (ان پر واضح رہے کہ) جو فرشتے اس کے حضور ہیں، وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور کبھی نہیں تھکتے۔

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ
إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

۳۹ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین خشک پڑی ہے، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ حرکت میں آجاتی ہے اور پھول جاتی ہے۔ بلاشبہ جس نے اس کو زندہ کیا وہ مُردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ
فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾

۴۰ جو لوگ ہماری آیتوں میں ٹیڑھ نکالتے ہیں، وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں ڈالا جائے گا یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟ تم جو چاہو کرو۔ اور جو کچھ کرتے ہو اسے وہ دیکھ رہا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾

۴۱ جن لوگوں نے یاددہانی کا انکار کیا، جب کہ ان کے پاس آئی، وہ اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ یہ ایک زبردست کتاب ہے۔

لَّا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ
حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾

۴۲ باطل اس میں نہ اس کے سامنے سے داخل ہو سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ اس ہستی کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو حکمت والی اور خوبیوں والی ہے۔

مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ
لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾

۴۳ (اے نبی!) تم سے وہی باتیں کہی جارہی ہیں جو تم سے پہلے گزرے ہوئے رسولوں سے کہی جاچکی ہیں۔ بے شک تمہارا رب بڑا معاف کرنے والا بھی ہے، اور دردناک سزا دینے والا بھی۔

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ
أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ
يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾

۴۴ اگر ہم اس کو عجمی قرآن بنا کر اُتارتے تو یہ لوگ کہتے کیوں نہ اس کی آیتیں کھول کر بیان کی گئیں؟ کلام عجمی اور مخاطب عربی! کہو یہ ایمان لانے والوں کے لئے ہدایت اور شفاء ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بہرا پن ہے، اور وہ (قرآن) ان کی آنکھوں کے لئے حجاب ہے۔ (گویا) ان لوگوں کو دور کی جگہ سے پکارا جارہا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

۴۵ ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اگر تمہارے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔اور یہ لوگ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے انہیں الجھن میں ڈال دیا ہے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

۴۶ جو نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی لئے کرے گا، اور جو برائی کرے گا تو اس کا وبال بھی اسی پر پڑے گا۔تمہارا رب بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ
اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾

۴۷ قیامت کی گھڑی کا علم اسی کی طرف لوٹتا ہے۔کوئی پھل اپنے غلاف (شگوفہ) سے باہر نہیں نکلتا، اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی اور جنتی ہے، مگر اس کے علم میں ہوتا ہے۔اور جس دن وہ ان کو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک؟ وہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں۔ہم میں سے کوئی بھی اس کی گواہی دینے والا نہیں ہے۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ
مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾

۴۸ وہ اس سے پہلے جن کو پکارتے رہے ہیں وہ سب ان سے گم ہو جائیں گے، اور وہ جان لیں گے کہ ان کیلئے اب کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ؗ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ
فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

۴۹ انسان بھلائی کی دعا مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو مایوس و دل شکستہ ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ
هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ
وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ؗ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾

۵۰ اور اگر اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچتی ہے، ہم اسے اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے میں تو اسی کا مستحق ہوں۔اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا ہی گیا تو میرے لئے اُس کے پاس بھی خوشحالی ہی ہے۔تو ہم ان کافروں کو ضرور بتائیں گے کہ انہوں نے کیا اعمال کئے ہیں، اور انہیں ہم لازماً سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

۵۱ انسان کو جب ہم نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بچا کر چلتا ہے۔اور جب تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ
اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

۵۲ کہو، تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہوا، اور تم نے اس کا انکار کیا، تو اس شخص سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں دور تک نکل گیا ہو۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾

۵۳ عنقریب ہم ان کو اپنی نشانیاں آفاق (اطرافِ عالم) میں بھی دکھائیں گے، اور ان کے اپنے نفس (ذات) میں بھی، یہاں تک کہ ان پر یہ بات کھل جائے گی کہ یہ حق ہے۔ کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب ہر چیز کا شاہد ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ
شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

۵۴ سنو! یہ لوگ اپنے رب کے حضور پیشی کے بارے میں شک میں ہیں۔ سن لو! وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۴۲۔ الشوریٰ

نام آیت ۳۸ میں شوریٰ (باہمی مشورہ) کو اہلِ ایمان کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اس مناسبت سے اس سورۂ کا نام الشوریٰ ہے۔

زمانۂ نزول مکّی ہے اور مضامین سے انداز ہوتا ہے کہ یہ سورۂ حٰمٓ السجدہ کے بعد نازل ہوئی ہوگی، یعنی مکہ کے درمیانی دور میں۔

مرکزی مضمون خدا اور مذہب کے معاملہ میں حق کیا ہے اس کو جاننے کا ذریعہ وحی الٰہی ہے۔ یہ دین جس کو اللہ کا رسول قرآن کے ذریعہ پیش کر رہا ہے، اللہ کا مقرر کردہ دین ہے جس کی وحی اس نے اپنے رسول پر کی ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۱۲ تمہیدی آیات ہیں جن میں مختصراً وہ باتیں پیش کی گئی ہیں، جن سے وحی الٰہی کے تفصیلی مضامین کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

آیت ۱۳ تا ۲۰ میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ وہی دین ہے، جس کی وحی انبیاء علیہم السلام کی طرف کی گئی تھی۔ نبی ﷺ کو ہدایت کی گئی کہ تم اسی پر جمے رہو اور اسی کی طرف دعوت دو۔ جو لوگ اس سلسلہ میں بحث میں الجھ رہے ہیں ان کے پاس حق کی کوئی حجت نہیں ہے۔

آیت ۲۱ تا ۳۵ میں اپنی طرف سے مذہب ایجاد کرنے والوں، اور اس کی پیروی کرنے والوں پر سخت گرفت کی گئی ہے۔ اور ان لوگوں کو خوشخبری سنائی گئی ہے جو اللہ کے دین پر ایمان لا کر نیک عمل کرتے ہیں۔ نیز منکرین کے بعض شبہات کا ازالہ بھی کیا گیا ہے۔

آیت ۳۶ تا ۴۳ میں اس دین کو قبول کرنے والوں کے وہ اوصاف بیان کئے گئے ہیں، جو کشمکش کے اس مرحلہ سے انہیں سلامتی کے ساتھ گزار سکتے ہیں، اور جو کامیابی کی ضمانت ہیں۔

آیت ۴۴ تا ۵۰ میں مخالفین کو ان کی گمراہی پر متنبہ کرتے ہوئے، اپنے رب کی پکار پر لبیک کہنے کی دعوت دی گئی ہے۔

آیت ۵۱ تا ۵۳ سورہ کے خاتمہ کی آیات ہیں جن میں اس مضمون کی مزید وضاحت ہے، جس سے سورہ کا آغاز ہوا تھا یعنی وحی الٰہی۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿١﴾

عٓسٓقٓ ﴿٢﴾

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ
عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ
فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿٧﴾

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ
يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٨﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ
الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٩﴾

۴۲۔ سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

آیات: ۵۳

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

[۱] حا۔ میم۔

[۲] عین۔سین۔قاف۔

[۳] اسی طرح اللہ غالب وحکیم تمہاری طرف وحی کرتا ہے، اور تم سے پہلے جو (رسول) گذرے ہیں، ان کی طرف بھی وحی کرتا رہا ہے۔

[۴] جو کچھ بھی آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ بھی زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔وہ نہایت بلند اور عظیم ہے۔

[۵] قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں۔فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کیلئے معافی کی دعا کرتے رہتے ہیں۔سنو! اللہ ہی بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

[۶] جن لوگوں نے اس کو چھوڑ کر دوسرے کارساز بنار کھے ہیں، اللہ ان پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔اور تم کو ان پر ذمہ دار مقرر نہیں کیا گیا ہے۔

[۷] اور (اے نبی!) اس طرح ہم نے تم پر عربی قرآن وحی کیا ہے تا کہ تم ام القریٰ (مکہ) اور اس کے گرد وپیش رہنے والوں کو خبر دار کرو۔اور جمع ہونے کے دن سے ڈراؤ جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ایک گروہ جنت میں جائے گا، اور دوسرا گروہ دوزخ (بھڑکتی آگ) میں۔

[۸] اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنادیتا۔لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔اور ظالموں کا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار۔

[۹] کیا انہوں نے اس کو چھوڑ کر دوسرے کارساز بنار کھے ہیں؟ کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہ مُردوں کو زندہ کریگا۔وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿١٠﴾

۱۰ جس چیز میں بھی تم لوگوں نے اختلاف کیا ہے اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔ وہی اللہ میرا رب ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے۔ اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾

۱۱ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔ تم ہی میں سے جس نے تمہارے جوڑے بنائے اور مویشیوں کے بھی جوڑے پیدا کئے۔ وہ تمہاری نسلیں اس میں پھیلاتا ہے۔ اس کے مثل کوئی چیز نہیں۔ وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾

۱۲ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے قبضہ میں ہیں۔ وہ جسے چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے۔ وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾

۱۳ اس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا ہے جس کی ہدایت اس نے نوح کو کی تھی، اور جس کی وحی (اے نبی!) ہم نے تمہاری طرف کی ہے، اور جس کی ہدایت ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو کی تھی کہ اس دین کو قائم رکھو، اور اس معاملہ میں تفرقہ میں نہ پڑو۔ مشرکین پر وہ چیز شاق ہے جس کی طرف تم انہیں دعوت دے رہے ہو۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی راہ کیلئے چن لیتا ہے، اور اپنی طرف رہنمائی اسی کی کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾

۱۴ اور جو لوگ اس کے بعد تفرقہ میں پڑے کہ ان کے پاس علم آچکا تھا، محض آپس کی ضد کی بنا پر۔ اور اگر تمہارے رب کا فرمان، ایک مدت مقرر کیلئے صادر نہ ہو چکا ہوتا، تو ان کے درمیان فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ اور ان (گزرے ہوئے) لوگوں کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے، وہ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے انہیں الجھن میں ڈال دیا ہے۔

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ
وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ
يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۭ ﴿۱۵﴾

۱۵ لہٰذا تم اسی دین کی دعوت دو، اور اس پر قائم رہو، جیسا کہ تمہیں حکم دیا گیا ہے۔ اور ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلو۔ اور کہو اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے اس پر میں ایمان لایا، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان عدل کروں۔ اللہ ہمارا رب بھی ہے۔ اور تمہارا رب بھی۔ ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں، اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں، اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ
دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾

۱۶ جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بعد اس کے کہ اس کی پکار پر لبیک کہا جا چکا ہے، ان کی حجت ان کے رب کے نزدیک باطل ہے۔ اور ان پر غضب ہے اور ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

۱۷ اللہ ہی ہے جس نے کتاب، حق کے ساتھ اُتاری ہے اور میزان بھی۔ اور تمہیں کیا خبر شاید قیامت کی گھڑی قریب آ لگی ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾

۱۸ اس کے لئے جلدی وہی لوگ مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے۔ ایمان رکھنے والے تو اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ ایک حقیقت ہے۔ سنو! جو لوگ اس گھڑی کے بارے بحث میں اُلجھ رہے ہیں وہ گمراہی میں دور جا پڑے ہیں۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ ع

۱۹ اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہ بڑی قوت والا اور غالب ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ
كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾

۲۰ جو کوئی آخرت کی کھیتی کا طالب ہوتا ہے ہم اس کی کھیتی کو بڑھاتے ہیں۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہوتا ہے ہم اس کو اسی میں سے دیتے ہیں، مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ
بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ
وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۲۱ کیا ان کے کچھ ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے مذہبی طریقے ایجاد کئے ہیں؟ جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔ اگر فیصلہ کی بات (کہ وقت مقرر پر کیا جائے گا) طے نہ پا چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا۔ یقیناً ان ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ
بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ
الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

۲۲ تم دیکھو گے کہ ظالم اپنی کمائی کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر آ کر رہے گا۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے وہ جنت کے باغیچوں میں ہونگے۔ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کو ان کے رب کے پاس ملے گا۔ یہی ہے بہت بڑا فضل۔

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ
حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

۲۳ یہی وہ چیز ہے جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ (اے نبی! ان سے) کہو میں اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت ہے (جس کا تقاضا پورا کر رہا ہوں۔) جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کیلئے اس کی نیکی میں خوبی کا اضافہ کریں گے۔ اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا قدرداں ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى
قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۗ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

۲۴ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے۔ اگر اللہ چاہے تو (اے نبی!) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ وہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات سے حق ثابت کر دکھاتا ہے۔ یقیناً وہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور برائیوں سے درگذر فرماتا ہے۔ اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

۲۶ وہ ان لوگوں کی دُعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے۔ اور اپنے فضل سے انہیں مزید عطا کرتا ہے۔ رہے کافر تو ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ
بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۗ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾

۲۷ اگر اللہ اپنے بندوں کو فراخی کے ساتھ رزق دے دیتا تو وہ زمین میں زیادتی پر اُتر آتے۔ مگر وہ ایک خاص مقدار میں جس طرح چاہتا ہے اُتارتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۗ
وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

۲۸ وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہو جانے کے بعد بارش بھیجتا ہے، اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے۔ وہی کارساز ہے لائق حمد۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا
مِنْ دَآبَّةٍ ۗ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

۲۹ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کی پیدائش، اور جاندار جو اس نے ان میں پھیلائے ہیں۔ اور وہ ان کو جب چاہے اکٹھا کرنے پر قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا
عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٠﴾

۳۰ جو مصیبت بھی تم کو پہنچتی ہے تمہارے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے پہنچتی ہے۔اور بہت سی برائیوں سے وہ درگزر بھی فرماتا ہے۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾

۳۱ تم زمین میں اس کے قابو سے نہیں نکل سکتے۔اور نہ اللہ کے مقابل میں تمہارا کوئی کارساز و مددگار ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾

۳۲ اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں چلنے والے جہاز ہیں، گویا پہاڑ۔

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾

۳۳ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کردے تو وہ اس کی سطح پر ٹھہرے ہی رہ جائیں۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر اس شخص کیلئے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو،

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾

۳۴ یا (وہ چاہے) تو ان کے کرتوتوں کی پاداش میں ان جہازوں کو تباہ کردے۔اور (چاہے تو) بہت سی باتوں سے درگذر فرمائے۔

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾

۳۵ اور (اگر تباہ کردے تو اس لئے تاکہ) وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں جان لیں، کہ ان کیلئے کوئی مفر (بھاگنے کی جگہ) نہیں ہے۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾

۳۶ تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کا سامان ہے، اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ کہیں بہتر اور پائیدار ہے، ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا
غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷ جو بڑے گناہوں، اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔ اور جب غصہ آجاتا ہے تو معاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى
بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾

۳۸ جو اپنے رب کی پکار پر لبیک کہتے ہیں، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور اپنے معاملات آپس کے مشورہ سے چلاتے ہیں، اور جو ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾

۳۹ اور جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ اپنی مدافعت کرتے ہیں۔

وَجَزٰۗؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ
فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

۴۰ اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، پھر جو کوئی درگزر کرے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾

۴۱ اور جنہوں نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیا ان پر کوئی الزام نہیں۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

۴۲ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۴۳ البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کیا تو یہ بڑی عزیمت کا کام ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾

۴۴ جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں۔ تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے۔ ہے کوئی واپسی کی راہ۔

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾

۴۵ اور تم دیکھو گے کہ وہ جہنم کے سامنے اس طرح پیش کئے جائیں گے کہ ذلت سے جھکے ہوئے، کن انکھیوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اس وقت اہل ایمان کہیں گے کہ اصل خسارہ میں رہنے والے وہی ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارہ میں ڈالا۔ خبردار یہ ظالم قائم رہنے والے عذاب میں ہوں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾

۴۶ اور ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابل ان کی مدد کرسکیں۔ اور جسے اللہ گمراہ کردے اس کیلئے کوئی راہ نہیں۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

۴۷ اپنے رب کی دعوت قبول کرلو قبل، اس کے کہ اللہ کی طرف سے ایک ایسا دن آئے جس کو ٹالا نہ جاسکے گا۔ اس دن تمہارے لئے کوئی جائے پناہ نہ ہوگی، اور نہ تم (عذاب کو) دفع کرسکو گے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

۴۸ لیکن اگر یہ منہ پھیر لیتے ہیں تو (اے نبی!) ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے۔ تم پر صرف پہنچانے کی ذمہ داری ہے۔ اور انسان کو جب ہم اپنی رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں تو اس پر اترانے لگتا ہے، اور اگر اس کے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی مصیبت اس پر آتی ہے تو وہ ناشکرا بن جاتا ہے۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ
يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ۝۴۹

۴۹ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے۔ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جس کو چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ
قَدِيْرٌ ۝۵۰

۵۰ یا ان کو لڑکے اور لڑکیاں دونوں عطا فرماتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ
اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۵۱

۵۱ کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کی صورت میں یا پردہ کے پیچھے سے، یا یہ کہ کسی فرشتہ کو بھیجدے جو اسکے حکم سے وحی کرے جو وہ چاہے۔ وہ بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ
وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۲

۵۲ اور اسی طرح (اے نبی!) ہم نے تمہاری طرف ایک روح اپنے فرمان سے وحی کی ہے۔ تم نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا مگر ہم نے اس کو ایک نور بنادیا، جس کے ذریعے ہم ہدایت دیتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں۔ اور یقیناً تم سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو۔

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى
اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳

۵۳ اللہ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین کی ساری چیزوں کا مالک ہے۔ خبردار ہو جاؤ! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

۴۳۔الزخرف

نام آیت ۳۵ میں زُخرف (سونے) کا ذکر متاعِ دنیا کی حیثیت سے ہوا ہے۔اس مناسبت سے سورۂ کا نام زخرف ہے۔

زمانۂ نزول مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ سورۂ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون شرک کی نامعقولیت کو واضح کرتے ہوئے توحید کے حق ہونے کا یقین پیدا کرنا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۴ تمہیدی آیات ہیں جو قرآن کی افادیت،اوراس کی عظمت کو واضح کرتی ہیں۔

آیت ۵ تا ۱۴ میں ان نشانیوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے،جن پر غور کرنے سے اللہ کی وحدانیت کا یقین پیدا ہوجاتا ہے۔

آیت ۱۵ تا ۲۵ میں مشرکانہ عقائد کی نامعقولیت واضح کی گئی ہے،خاص طور سے فرشتوں کے شریکِ خدا ہونے کی۔

آیت ۲۶ تا ۳۲ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اس تاریخی اعلان کو پیش کیا گیا،جو انہوں نے غیر اللہ کی پرستش سے بےتعلقی کے سلسلہ میں کیا تھا اور جو ایک یادگار کلمہ کی حیثیت سے باقی رہا۔مگر قریش جواُن ہی کی نسل سے ہیں اس تاریخی حقیقت کو نظر انداز کر کے شرک اور بت پرستی کی حمایت میں اٹھ کھڑے ہوئے ہیں،اور اللہ کے رسول کی اس بنا پر مخالفت کررہے ہیں کہ وہ توحید کی دعوت دیتا ہے۔

آیت ۳۳ تا ۴۵ میں دنیا کے حقیر فائدوں کی خاطر آخرت کو نظر انداز کرنے اور وحی ورسالت کا انکار کرنے کا انجام بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۴۶ تا ۶۵ میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے کچھ احوال پیش کئے گئے ہیں،جن سے واضح ہوتا ہے کہ ان کی دعوت بھی توحید ہی کی دعوت تھی۔اوران کی مخالفت کرنے والے سرکش لوگ تھے جو اپنے کیفرکردار کو پہنچ کر رہے۔

آیت ۶۶ تا ۸۹ سورۂ کی اختتامی آیتیں ہیں جن میں منکرین کو تنبیہ بھی ہے،اور اللہ سے ڈرنے والوں کو خوشخبری بھی۔نیز مجرموں کوان کے انجام بد سے بھی آگاہ کیا گیا ہے اور بعض شبہات کا ازالہ بھی کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿٢﴾
اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿٣﴾
وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۭ ﴿٤﴾
اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿٥﴾
وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦﴾
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٧﴾
فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾
وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ ﴿٩﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۚ ﴿١٠﴾
وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١١﴾
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ ﴿١٢﴾

۴۳۔ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ

آیات: ۸۹

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ حا۔میم۔

۲ قسم ہے روشن کتاب کی۔

۳ ہم نے اس کو عربی قرآن بنایا ہے، تا کہ تم لوگ اسے سمجھو۔

۴ اور درحقیقت یہ ام الکتاب میں ہمارے پاس ہے، بلند مرتبہ اور حکمت سے لبریز۔

۵ کیا ہم تمہاری یاددہانی سے اسلئے صرفِ نظر کریں کہ تم حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو؟

۶ ہم نے گزرے ہوئے لوگوں میں بھی کتنے ہی نبی بھیجے تھے۔

۷ جو نبی بھی ان کے پاس آتا وہ اس کا مذاق اڑاتے۔

۸ تو ہم نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا جو ان سے زیادہ زور آور تھے، اور سابق قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔

۹ اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ یہی کہیں گے کہ ان کو اسی ہستی نے پیدا کیا ہے جو غالب اور علیم ہے۔

۱۰ وہی ہے، جس نے زمین کو تمہارے لئے گہوارہ بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے بنادئے، تا کہ تم راہ پاسکو۔

۱۱ اور جس نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی اُتارا اور اس سے مُردہ زمین کو جلا اٹھایا۔ اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

۱۲ جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کئے، اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں کو سواری بنایا۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ
عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳ تا کہ تم ان کی پشت پر سوار ہو اور جب تم ان پر سوار ہو تو اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو، اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے لئے مسخر کر دیا، ورنہ ہمارے بس میں نہ تھا کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴ اور ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

۱۵ ان لوگوں نے اس کے بعض بندوں کو اس کا جزء بنا دیا۔ بلاشبہ انسان کُھلا ناشکرا ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶ کیا اس نے (اللہ نے) اپنی مخلوق میں سے اپنے لئے بیٹیاں رکھ لیں اور تمہارے لئے بیٹے خاص کر دئے؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا
ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۱۷ اور جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو رحمٰن کے لئے وہ تجویز کرتا ہے، تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے گھٹنے لگتا ہے۔

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾

۱۸ کیا وہ (صنف) جو زیوروں میں پلتی ہے اور بحث ونزاع میں واضح بات نہیں کر پاتی!

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ۭ اَشَهِدُوْا
خَلْقَهُمْ ۭ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ انہوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں لڑکیاں بنا دیا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے باز پرس ہوگی۔

وَقَالُوْا لَوْ شَاۗءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۭ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۤ
اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ کہتے ہیں اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے، ان کو اس کا کوئی علم نہیں۔ یہ محض اٹکل کی باتیں کرتے ہیں۔

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱ کیا ہم نے اس سے پہلے ان کو کوئی کتاب دی تھی جس کی سند وہ پکڑ رہے ہوں؟

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲ نہیں بلکہ وہ کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے، اور ہم ان ہی کے نقشِ قدم پر چل کر ٹھیک راہ پر جا رہے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ
مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳ اسی طرح تم سے پہلے جس بستی میں بھی ہم نے کوئی خبردار کرنے والا بھیجا اس کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا، کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم ان کے نقشِ قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۴ اس خبردار کرنے والے نے کہا، اگر میں اس طریقہ کے مقابلے میں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، بہترین ہدایت لے کر تمہارے پاس آیا ہوں، تو کیا اس صورت میں بھی تم ان ہی کے نقشِ قدم پر چلو گے؟ انہوں نے جواب دیا، تم جو پیغام دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

۲۵ آخر کار ہم نے ان کو سزا دی تو دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا !

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶ اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا، میں ان چیزوں سے بالکل بے تعلق ہوں جن کی تم پرستش کرتے ہو،

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾

۲۷ میں صرف اسی کی پرستش کرتا ہوں جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ وہی میری رہنمائی فرمائے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۸ اور اس نے اس کو باقی رہنے والے کلمہ کی حیثیت سے اپنی اولاد میں چھوڑا، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾

۲۹ واقعہ یہ ہے کہ میں نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو سامان زندگی دیا، یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور ایک آشکارا رسول آ گیا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۰ اور جب حق ان کے پاس آ گیا تو انہوں نے کہا، یہ تو جادو ہے اور ہم اس کے کافر ہیں۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾

۳۱ اور انہوں نے کہا، یہ قرآن ان دو شہروں کے بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل کیا گیا؟

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۲ کیا تمہارے رب کی رحمت کو یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت کا سامان ہم نے ان کے درمیان تقسیم کر دیا ہے۔ اور ان میں سے بعض کے درجے بعض پر بلند کر دئے ہیں تاکہ وہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور تمہارے رب کی رحمت اس (دولت) سے بدرجہا بہتر ہے جو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَوْلَآ أَن يَكُونَ ٱلنَّاسُ أُمَّةً وَٰحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن
يَكْفُرُ بِٱلرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ
عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾

۳۳ اور اگر اس کا امکان نہ ہوتا کہ لوگ ایک ہی طریقہ پر چل پڑیں گے، تو ہم رحمٰن سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور زینے جن پر وہ چڑھتے ہیں چاندی کے بنا دیتے،

وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَٰبًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔونَ ﴿٣٤﴾

۳۴ نیز ان کے گھروں کے دروازے اور ان کے تخت بھی جن پر وہ تکئے لگا کر بیٹھتے ہیں،

وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَٰعُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۚ وَٱلْـَٔاخِرَةُ
عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾

۳۵ اور سونے سے بھی انہیں مالا مال کرتے۔ یہ سب دنیا کی زندگی ہی کا سامان ہے۔ اور آخرت تمہارے رب کے ہاں صرف متقیوں کیلئے ہے۔

وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ ٱلرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُۥ شَيْطَٰنًا فَهُوَ لَهُۥ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾

۳۶ اور جو رحمٰن کے ذکر سے بے پرواہ ہو جاتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں، اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾

۳۷ وہ (شیاطین) ان کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَنَا قَالَ يَٰلَيْتَ بَيْنِى وَبَيْنَكَ بُعْدَ ٱلْمَشْرِقَيْنِ
فَبِئْسَ ٱلْقَرِينُ ﴿٣٨﴾

۳۸ یہاں تک کہ جب ایسا شخص ہمارے پاس پہنچے گا تو (اپنے شیطان سے) کہے گا، کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی۔ تو کیا ہی بُرا ساتھی ہوا۔

وَلَن يَنفَعَكُمُ ٱلْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِى ٱلْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾

۳۹ اور جب تم ظلم کر چکے ہو، تو یہ بات تمہارے لئے کچھ بھی مفید نہ ہوگی کہ تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہو۔

أَفَأَنتَ تُسْمِعُ ٱلصُّمَّ أَوْ تَهْدِى ٱلْعُمْىَ وَمَن كَانَ
فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٤٠﴾

۴۰ (اے نبی) کیا تم بہروں کو سناؤ گے یا اندھوں اور صریح گمراہی میں پڑے ہوئے لوگوں کو راہ دکھاؤ گے۔

فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ ﴿٤١﴾

۴۱ اگر ہم تمہیں اٹھا لیتے ہیں تو (اس کے بعد) انہیں سزا ضرور دیں گے،

أَوْ نُرِيَنَّكَ ٱلَّذِى وَعَدْنَٰهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲ یا یہ ہوگا کہ تم کو ان کا انجام دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ ایسا کرنے پر ہم پوری طرح قادر ہیں۔

فَٱسْتَمْسِكْ بِٱلَّذِىٓ أُوحِىَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

۴۳ تو جو وحی تمہاری طرف کی گئی ہے اس کو مضبوطی کے ساتھ تھام لو۔ یقیناً تم سیدھی راہ پر ہو۔

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴ اور بے شک یہ تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے۔عنقریب تم سے باز پُرس ہوگی۔

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ
دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾

۴۵ تم سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے تھے،ان سے پوچھ دیکھو کیا ہم نے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود مقرر کئے تھے کہ ان کی پرستش کی جائے؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾

۴۶ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تو اس (موسیٰ) نے کہا، میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۷ اور جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا تو وہ ان کا مذاق اڑانے لگے۔

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا
وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

۴۸ ہم ان کو ایک سے بڑھ کر ایک نشانی دکھاتے رہے،اور ہم نے ان کو عذاب کی گرفت میں لے لیا تا کہ رجوع کریں۔

وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ
اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۹ مگر وہ کہتے اے جادوگر! اپنے رب سے اس عہد کی بنا پر جو اس نے تم سے کر رکھا ہے ہمارے لئے دعا کرو۔ہم ضرور ہدایت قبول کریں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۰ اور جب ہم ان پر سے عذاب ہٹا دیتے تو وہ اپنا عہد توڑ دیتے۔

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ
وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۱ اور فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا اے میری قوم کے لوگو! کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے؟ اور کیا یہ نہریں میرے نیچے نہیں بہ رہی ہیں؟ کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ہو!

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾

۵۲ تو میں بہتر ہوں یا یہ شخص جو حقیر ہے،اور اپنی بات کھل کر کہہ بھی نہیں سکتا؟

فَلَوْلَاۤ اُلْقِیَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ
مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳ کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن اُتارے گئے یا فرشتے اس کے ساتھ پَرے باندھے ہوئے آئے!

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۴ اس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنایا اور انہوں نے اس کی اطاعت کی۔وہ تھے ہی نافرمان لوگ۔

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵ جب انہوں نے ہمارے غضب کو دعوت دی تو ہم نے ان کو سزا دی اور ان سب کو غرق کر دیا۔

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶ اوران کو ایسا بنا دیا کہ وہ گئے گزرے ہو گئے۔اور بعد والوں کے لئے نمونہ عبرت بن کر رہ گئے۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾

۵۷ اور جب ابن مریم کا حال بیان کیا جاتا ہے تو تمہاری قوم کے لوگ شور مچانے لگتے ہیں۔

وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۸ اور کہتے ہیں ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ؟ یہ بات محض کٹ حجتی کے لئے وہ پیش کرتے ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۵۹﴾

۵۹ وہ تو بس ہمارا ایک بندہ تھا جس کو ہم نے انعام سے نوازا اور بنی اسرائیل کے لئے ایک مثال بنایا۔

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰۗىِٕكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾

۶۰ ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے فرشتے بنائیں جو زمین میں خلیفہ ہوں۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱ اور وہ یقیناً قیامت کی بہت بڑی دلیل ہے، لہٰذا اس میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے۔

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾

۶۲ شیطان تمہیں اس سے روکنے نہ پائے۔ بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾

۶۳ اور جب عیسیٰؑ واضح نشانیوں کے ساتھ آیا تھا تو اس نے کہا تھا کہ میں تم لوگوں کے پاس حکمت لے کر آیا ہوں، اور اس لئے آیا ہوں تاکہ تم پر بعض وہ باتیں واضح کردوں جن کے بارے میں تم اختلاف میں پڑ گئے ہو۔لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾

۶۴ اللہ ہی میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی، لہٰذا اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾

۶۵ مگر ان کے مختلف گروہوں نے اختلاف برپا کیا۔تو تباہی ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا، ایک دردناک دن کے عذاب سے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾

۶۶ کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر قیامت آجائے اور انہیں اس کی خبر بھی نہ ہو؟

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾

٦٧ اس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے سوائے متقیوں کے۔

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾

٦٨ اے میرے بندو! آج تمہارے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

٦٩ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور مسلم (فرمانبردار) بن کر رہے تھے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾

٧٠ داخل ہو جاؤ جنت میں تم اور تمہاری بیویاں ۔ تمہیں خوش وخرم رکھا جائے گا۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا
مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾

٧١ ان کے آگے سونے کی طشتریاں اور ساغر گردش کریں گے۔ اور اس میں وہ کچھ ہوگا جو دل کو پسند اور آنکھوں کے لئے لذت بخش ہوگا۔ اور تم اس میں ہمیشہ رہوگے۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾

٧٢ یہ وہ جنت ہے جس کے وارث، تم اپنے اعمال کے صلہ میں بنائے گئے ہو۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾

٧٣ تمہارے لئے اس میں بہ کثرت میوے ہونگے جن کو تم کھاؤ گے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾

٧٤ بلاشبہ مجرم، ہمیشہ جہنم کے عذاب میں رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾

٧٥ ان کے عذاب میں کمی نہ ہوگی اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾

٧٦ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾

٧٧ وہ پکاریں گے اے خازن! تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی کر دے، وہ جواب دیں گے تم کو اسی حال میں رہنا ہے۔

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

٧٨ ہم نے تمہارے سامنے حق پیش کیا تھا مگر تم میں سے اکثر لوگوں کو حق ناگوار تھا۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾

٧٩ کیا ان لوگوں نے قطعی فیصلہ کرلیا ہے (ایسا ہے) تو ہم بھی قطعی فیصلہ کرلیں گے۔

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ
يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾

۸۰ کیا انہوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم ان کی راز کی باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو سنتے نہیں ہیں؟ ہم ضرور سن رہے ہیں اور ہمارے فرستادے ان کے پاس ہی لکھ رہے ہیں۔

قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ﴿٨١﴾

۸۱ کہو، اگر رحمٰن کے کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلا عبادت کرنے والا میں ہوں۔

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾

۸۲ پاک ہے آسمانوں اور زمین کا رب، عرش کا مالک ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ
الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾

۸۳ تو ان کو چھوڑ دو کہ بحث میں الجھے رہیں اور کھیل میں مشغول رہیں، یہاں تک کہ اس دن کو دیکھ لیں جس سے ان کو ڈرایا جا رہا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ
الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾

۸۴ وہی آسمان میں بھی اِلٰہ (خدا) ہے اور زمین میں بھی اِلٰہ ۔ اور وہی حکمت والا علم والا ہے۔

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

۸۵ بڑا بابرکت ہے وہ جس کے قبضہ میں آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہی ہے۔ اسی کے پاس قیامت کی گھڑی کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن
شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

۸۶ اس کو چھوڑ کر یہ لوگ جن کو پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے مگر وہ جو علم کی بنا پر حق کی گواہی دیں گے۔

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ
يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

۸۷ اگر تم ان سے پوچھو انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو کہیں گے اللہ نے ۔ پھر یہ کس طرح فریب میں آتے ہیں۔

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

۸۸ اور اس کی (یعنی رسول کی) یہ فریاد کہ اے میرے رب! یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے،

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

۸۹ تو ان سے درگذر کرو اور کہو سلام ۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

۴۴۔ الدخان

نام آیت ۱۰ میں آسمان سے دخان (دھوئیں) کے نکلنے کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام ''الدخان'' ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون قرآن کی قدر نہ کرنے والوں اور پیغمبرِ قرآن کا انکار کرنے والوں کو، اس بات سے آگاہ کرنا ہے کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۶ میں قرآن کی قدرومنزلت بیان کی گئی ہے۔

آیت ۷ اور ۸ میں قرآن نازل کرنے والے کی معرفت بخشی گئی ہے۔

آیت ۹ تا ۳۳ میں قومِ فرعون کی تباہی اور بنی اسرائیل کی سرفرازی کو ایک تاریخی ،مثال کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے کہ رسول کی مخالفت کرنے والے کس انجام کو پہنچے، اور اس کی پیروی کرنے والے کس طرح سرخرو ہوئے۔

آیت ۳۴ اور ۵۷ میں دوسری زندگی کا انکار کرنے والوں، اور اس پر یقین رکھ کر تقویٰ کی زندگی گذارنے والوں کا، الگ الگ انجام بیان کیا گیا ہے، جو قیامت کے دن ان کے سامنے آئے گا۔

آیت ۵۸ تا ۵۹ سورہ کے خاتمہ کی آیتیں ہیں، جن میں قرآن کی قدر نہ کرنے والوں کو متنبہ کیا گیا ہے۔یعنی جس مضمون سے سورہ کا آغاز ہوا تھا اسی پر اس کو ختم کر دیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿١﴾

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿٤﴾

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٥﴾

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦﴾

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾

يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١﴾

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾

۴۴۔ سُوْرَةُ الدُّخَانِ

آیات : ۵۹

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

[۱] حا۔میم۔

[۲] قسم ہے روشن کتاب کی۔

[۳] ہم نے اسے ایک مبارک شب میں نازل کیا۔یقیناً ہم لوگوں کو خبردار کرنے والے تھے۔

[۴] اس شب میں ہر قسم کے حکیمانہ امور طے کئے جارہے تھے،

[۵] ہماری طرف سے ایک فرمان کی حیثیت سے۔یقیناً ہم رسول بھیجنے والے تھے۔

[۶] تمہارے رب کی رحمت کے طور پر۔بلاشبہ وہ سننے والا جاننے والا ہے،

[۷] آسمانوں اور زمین کا،نیز ان کے درمیان کی تمام موجودات کا رب۔اگر تم کو یقین کرنا ہے۔

[۸] اس کے سوا کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے۔تمہارا رب،اور تمہارے گزرے ہوئے آباءواجداد کا رب۔

[۹] مگر یہ شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں۔

[۱۰] تو انتظار کرو اس دن کا جب آسمان سے کھلا ہوا دھواں نمودار ہوگا،

[۱۱] جو لوگوں پر چھا جائے گا۔یہ ہے دردناک عذاب۔

[۱۲] اے ہمارے رب!ہم سے عذاب دور کردے ہم ایمان لاتے ہیں۔

[۱۳] اب ان کے لئے نصیحت حاصل کرنے کا کیا موقع رہا جب کہ ان کے پاس رسول آشکارا طور پر آ گیا تھا۔

[۱۴] لیکن انہوں نے اس سے روگردانی کی تھی اور کہا تھا یہ تو ایک سکھایا پڑھایا خبطی ہے۔

إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾

۱۵ ہم کچھ دیر کیلئے عذاب کو دور کر بھی دیں تو تم وہی کرو گے جو پہلے کر رہے تھے۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾

۱۶ جس دن ہم بڑی پکڑ میں لیں گے، اس دن ہم سزا دے کر رہیں گے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾

۱۷ ہم نے اس سے پہلے قوم فرعون کو آزمائش میں ڈالا تھا۔ان کے پاس ایک معزز رسول آیا،

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾

۱۸ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کرو۔ میں تمہارے لئے ایک امانتدار رسول ہوں۔

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾

۱۹ اور اللہ کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے سامنے کھلی حجت پیش کرتا ہوں۔

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾

۲۰ اور میں نے اپنے اور تمہارے رب کی پناہ مانگی، اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾

۲۱ اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھے چھوڑ دو۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾

۲۲ بالآخر اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ لوگ مجرم ہیں۔

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾

۲۳ (حکم ہوا) میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ۔تم لوگوں کا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾

۲۴ اور سمندر کو ساکن چھوڑ دو۔ یہ لوگ ڈوب جانے والا لشکر ہیں۔

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾

۲۵ انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑے،

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾

۲۶ اور کھیت اور عمدہ ٹھکانے،

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾

۲۷ اور سامانِ عیش جس میں وہ مزے کر رہے تھے،

كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾

۲۸ اس طرح ہم نے ان کے ساتھ معاملہ کیا۔اور ان چیزوں کا وارث ہم نے دوسروں کو بنایا،

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٩﴾

۲۹ تو نہ آسمان ان پر رویا اور نہ زمین، اور نہ ان کو کوئی مہلت دی گئی۔

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ مِنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْمُهِينِ ﴿۳۰﴾

۳۰ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے نجات دی،

مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَالِيًا مِّنَ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿۳۱﴾

۳۱ فرعون سے، جو حد سے گزر جانے والے لوگوں میں سے تھا۔ اور بڑا ہی سرکش تھا۔

وَلَقَدِ ٱخْتَرْنَٰهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿۳۲﴾

۳۲ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل) کو جانتے ہوئے دنیا والوں پر ترجیح دی ۔

وَءَاتَيْنَٰهُم مِّنَ ٱلْءَايَٰتِ مَا فِيهِ بَلَٰٓؤٌا۟ مُّبِينٌ ﴿۳۳﴾

۳۳ اور انہیں ایسی نشانیاں عطا کیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔

إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَيَقُولُونَ ﴿۳۴﴾

۳۴ یہ لوگ، بڑے وثوق سے کہتے ہیں،

إِنْ هِىَ إِلَّا مَوْتَتُنَا ٱلْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿۳۵﴾

۳۵ کہ بس یہ ہماری پہلی موت ہے۔ اور اس کے بعد ہم اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

فَأْتُوا۟ بِـَٔابَآئِنَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿۳۶﴾

۳۶ اگر تم سچے ہو تو لے آ ؤ ہمارے باپ دادا کو۔

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَٰهُمْ ۖ
إِنَّهُمْ كَانُوا۟ مُجْرِمِينَ ﴿۳۷﴾

۳۷ (قوت وشوکت میں) یہ لوگ بہتر ہیں یا قومِ تبع، اور وہ قومیں جو ان سے پہلے گزریں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا وہ بڑے مجرم تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَٰعِبِينَ ﴿۳۸﴾

۳۸ ہم نے آسمان وزمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پر نہیں بنایا ہے۔

مَا خَلَقْنَٰهُمَآ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

۳۹ ہم نے ان کو (مقصدِ) حق کے ساتھ پیدا کیا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

إِنَّ يَوْمَ ٱلْفَصْلِ مِيقَٰتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾

۴۰ فیصلہ کا دن، ان سب کے لئے وقتِ مقرر ہے،

يَوْمَ لَا يُغْنِى مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْـًٔا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۱﴾

۴۱ جس دن کوئی قریبی عزیز کسی قریبی عزیز کے کام نہ آئے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔

إِلَّا مَن رَّحِمَ ٱللَّهُ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿۴۲﴾

۴۲ سوائے اس کے کہ اللہ ہی کسی پر رحم کرے۔ یقیناً وہ بڑا زبردست رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّ شَجَرَتَ ٱلزَّقُّومِ ﴿۴۳﴾

۴۳ بلاشبہ زقوم کا درخت،

طَعَامُ ٱلْأَثِيمِ ﴿۴۴﴾

۴۴ گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔

كَٱلْمُهْلِ ۚ يَغْلِى فِى ٱلْبُطُونِ ﴿۴۵﴾

۴۵ گویا پگھلی ہوئی دھات۔ وہ پیٹ میں کھولے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾

۴۶ جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔

خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾

۴۷ پکڑو اس کو، اور گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچوں بیچ لے جاؤ،

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾

۴۸ پھر اس کے سر پر کھولتے پانی کا عذاب انڈیل دو۔

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾

۴۹ چکھو اس کا مزہ۔ تو بڑا زبردست اور عزت والا آدمی ہے۔

إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

۵۰ یہ وہی چیز ہے جس کے بارے میں تم شک میں پڑے ہوئے تھے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾

۵۱ البتہ اللہ سے ڈرنے والے، پُر امن مقام میں ہوں گے،

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾

۵۲ باغوں اور چشموں میں،

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳ باریک اور دبیز ریشم کے لباس پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہونگے،

كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾

۵۴ اس طرح وہ سرفراز کئے جائیں گے۔ اور حسین چشم حوروں سے ہم ان کا بیاہ کردیں گے۔

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾

۵۵ وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کے میوے طلب کریں گے،

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

۵۶ پہلی موت کے بعد وہ کسی موت کا مزہ نہیں چکھیں گے، اور اللہ انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا،

فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

۵۷ یہ تمہارے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

۵۸ ہم نے (اے پیغمبر!) تمہاری زبان میں اسے آسان بنادیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

۵۹ اب تم بھی انتظار کرو۔ وہ بھی انتظار کرتے ہیں۔